سوال : السلام علیکم اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کی قربانی میں کتنے حصے مقرر کئے ہیں جیسے گائے یا بھینس میں سات حصے ہوتے ہیں۔

جواب : شیخ صالح المنجد ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :
سوال : کیا قربانی میں حصہ ڈالنا جائز ہے، ایک قربانی میں کتنے مسلمان شریک ہوسکتے ہیں ؟

الحمد للہ :

اگر اونٹ یا گائے کی قربانی ہو تو اس میں حصہ ڈالا جاسکتا ہے، لیکن اگر بکری اور بھیڑ یا دنبہ کی قربانی کی جائے تو پھر اس میں حصہ نہیں ڈالا جاسکتا، اور ایک گائے یا ایک اونٹ میں سات حصہ دار شریک ہوسکتے ہیں

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے حج یا عمرہ کی ھدی میں ایک اونٹ یا گائے میں سات افراد کا شریک ہونا سے ثابت ہے

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ :

" ہم نے حدیبیہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک اونٹ اور ایک گائے سات سات افراد کی جانب سے ذبح کی تھی"

صحیح مسلم حدیث نمبر **(1318).**

اور ایک روایت میں ہے کہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیا کرتے ہیں کہ :

" ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا اور ایک اونٹ اور ایک گائے سات افراد کی جانب سے ذبح کی"

اور ابوداود کی روایت میں ہے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" گائے سات افراد کی جانب سے ہے، اور اونٹ سات افراد کی جانب سے "

سنن ابوداود حدیث نمبر **(2808)** علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں رقمطراز ہیں :

" ان احادیث میں قربانی کے جانور میں حصہ ڈلنے کی دلیل پائی جاتی ہے، اور علماء اس پر متفق ہیں کہ بکرے میں حصہ ڈالنا جائز نہیں، اور ان احادیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ ایک اونٹ سات افراد کی جانب سے کافی ہوگا، اور گائے بھی سات افراد کی جانب سے، اور ہر ایک سات بکریوں کے قائم مقام ہے، حتی کہ اگر محرم شخص پر شکار کے فدیہ کے علاوہ سات دم ہوں تو وہ ایک گائے یا اونٹ نحر کردے تو سب سے کفائت کرجائیگا " انتہی مختصرا

اور مستقل فتوی کمیٹی سے قربانی میں حصہ ڈلنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

" ایک اونٹ اور ایک گائے سات افراد کی جانب سے کفائت کرتی ہے، چاہے وہ ایک ہی گھر کے افراد ہوں، یا پھر مختلف گھروں کے، اور چاہے ان کے مابین کوئی قرابت ورشتہ داری ہو یا نہ ہو؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو ایک گائے اور ایک اونٹ میں سات افراد شریک ہونے کی اجازت دی تھی، اور اس میں کوئی فرق نہیں کیا " انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء **(401/11)**

اور "احکام الاضحیۃ" میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور بکری ایک شخص کی جانب سے کفائت کرے گی، اور اونٹ یا گائے ان سات افراد کی جانب سے کافی ہے جن کی جانب سے سات بکریاں کفائت کرتی ہیں" انتہی

یعنی سات حصے ہونگے

واللہ اعلم.